

خطبہ (۲۲۶)

آپ کی بیعت کے بیان میں

ایسا ہی ایک خطبہ اس سے قبل اس سے کچھ مختلف لفظوں میں گزر چکا ہے۔ تم نے (بیعت کیلئے) میرا ہاتھ (اپنی طرف) پھیلا نا چاہا تو میں نے اُسے روکا اور تم نے کھینچا تو میں اُسے سمیٹا رہا، مگر تم نے مجھ پر اس طرح ہجوم کیا جس طرح پیاسے اونٹ پانی پینے کے دن تالابوں پر ٹوٹتے ہیں، یہاں تک کہ جوتی (کے تسمے) ٹوٹ گئے اور عبا کا ندھے سے گر گئی، کمزور و ناتواں کچلے گئے اور میری بیعت پر لوگوں کی مسرت یہاں تک پہنچ گئی کہ چھوٹے چھوٹے بچے خوشیاں منانے لگے اور بوڑھے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے بیعت کیلئے بڑھے، بیمار بھی اٹھتے بیٹھتے ہوئے پہنچ گئے اور نوجوان لڑکیاں پردوں سے نکل کر دوڑ پڑیں۔

--☆☆--

خطبہ (۲۲۷)

بے شک اللہ کا خوف ہدایت کی کلید اور آخرت کا ذخیرہ ہے، (خواہشوں کی) ہر غلامی سے آزادی اور ہر تباہی سے رہائی کا باعث ہے، اس کے ذریعہ طلبگار منزل مقصود تک پہنچتا اور (سختیوں سے) بھاگنے والا نجات پاتا ہے اور مطلوبہ چیزوں تک پہنچ جاتا ہے۔

(اچھے) اعمال بجالے آؤ ابھی جبکہ اعمال بلند ہو رہے ہیں، توبہ فائدہ دے سکتی ہے، پکارسنی جا رہی ہے، حالات پرسکون اور (کراما کا تین کے) قلم رواں ہیں۔

ضعف و پیری کی طرف پلٹانے والی عمر، زنجیر پابن جانے والے مرض اور چھپٹ لینے والی موت سے پہلے اعمال کی طرف جلدی کرو، کیونکہ موت تمہاری لذتوں کو تباہ کرنے والی، خواہشات کو مکدر بنانے والی اور تمہاری منزلوں کو دور کر دینے والی ہے۔ یہ ناپسندیدہ ملاقاتی اور

وَمِنْ كَلَامٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (۲۲۶)

فِي وَصْفِ بَيْعَتِهِ بِالْخِلَافَةِ

وَقَدْ تَقَدَّمَ مِثْلُهُ بِالْفَاطِمَةِ الْمُخْتَلِفَةِ.

وَبَسَطْتُمْ يَدِي فَكَفَفْتُمَهَا، وَمَدَدْتُمُوهَا فَقَبَضْتُمَهَا، ثُمَّ تَدَاكُكْتُمْ عَلَيَّ تَدَاكُ الْإِبِلِ الْهَيْمِ عَلَى حِيَاضِهَا يَوْمَ رُوودِهَا، حَتَّى انْقَطَعَتِ النَّعْلُ، وَسَقَطَتِ الرِّدَاءُ، وَوُطِئَ الضَّعِيفُ، وَبَلَغَ مِنْ سُرُورِ النَّاسِ بِبَيْعَتِهِمْ إِيَّايَ أَنْ ابْتَهَجَ بِهَا الصَّغِيرُ، وَهَدَجَ إِلَيْهَا الْكَبِيرُ، وَتَحَامَلَ نَحْوَهَا الْعَلِيلُ، وَحَسَرَتْ إِلَيْهَا الْكَعَابُ.

-----☆☆-----

وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (۲۲۷)

فَإِنَّ تَقْوَى اللَّهِ مِفْتَاحُ سَدَادٍ، وَذَخِيرَةُ مَعَادٍ، وَعِثْقٌ مِنْ كُلِّ مَلَكَةٍ، وَنَجَاةٌ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ، بِهَا يَنْجَحُ الطَّالِبُ، وَ يَنْجُوا الْهَارِبُ، وَتُنَالُ الرَّغَائِبُ.

فَاعْمَلُوا وَالْعَمَلُ يُرْفَعُ، وَالتَّوْبَةُ تُنْفَعُ، وَالدُّعَاءُ يُسْمَعُ، وَ الْحَالُ هَادِيَةٌ، وَ الْأَقْلَامُ جَارِيَةٌ.

وَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ عُمَرًا نَاكِسًا، أَوْ مَرَضًا حَابِسًا، أَوْ مَوْتًا خَالِسًا، فَإِنَّ الْمَوْتَ هَادِمٌ لِدَائِكُمْ، وَ مُكْدِرٌ شَهَوَاتِكُمْ، وَ مُبَاعِدٌ طِبَائِكُمْ، زَائِرٌ غَيْرٌ مَحْبُوبٌ،